السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پش امام دوسری رکعت کے بعد بیٹھنا بھول گیا تو تیسری رکعت پڑھ کر تشہد کے لیے بیٹھے یا نہیں ؟ یا چوتھی رکعت پوری کر کے تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام پھیرے ؟ مقتدی نے تیسری رکعت میں لقمہ دیا تب بھی امام نہیں بیٹھا اور چوتھی رکعت ختم کر کے سلام کے بعد کہا کہ تیسری رکعت میں بیٹھنا کچھ ضروری نہیں ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام جب چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد بیٹھنا بھول جائے تو تیسری رکعت کے بعد نہ بیٹھے کیوں کہ یہ قعدہ کا محل نہیں ہے ۔ چوتھی رکعت پوری کر کے تشہد اور درود دعا پڑھ کر دو سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے ۔ مقتدیوں کا تیسری رکعت میں امام کو قعدہ کرنے کے لیے لقمہ دینا درست نہیں ہے ۔ قعدہ اولیٰ واجب ہے ۔ بھول جانے کی صورت مین سجہ سہو سے اس کی تلافی ہوجاتی ہے ۔ آنحضرت ﷺ ظہر کی نماز میں قعدہ اولیٰ بھول گئے ، تو تیسری رکعت کے بعد قعدہ نہیں کیا ، بلکہ چوتھی رکعت پوری کر کے دو سجدہ سہو ادا فرما کر سلام کیا ۔ (بخاری ومسلم وغیرہ) (بخاری کتاب السہو باب ماجاء فی السہو إذا قام من الفریضة 65/2، مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة (باب السہو فیا الصلاة والسجود لہ (570) 399/1).(محدث دہلی ج: 8 ش: 3 جمادی الاول 1359ھ جولائی 1940ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 301

محدث فتویٰ